بچے کا نام ثمود رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ثمود نام کا کیا مطلب ہے اور یہ نام رکھنا کیسا؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ثمود عربی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے "بہت تھوڑے پانی والا۔" معنی کے لحاظ سے یہ نام رکھنا مناسب نہیں ۔ بلکہ بہتر یہ ہے کہ نیک لوگوں مثلاً انبیائے کرام علیھم الصلوۃ والسلام، صحابہ کرام واولیائے عظام علیھم الرضوان میں سے کسی کے نام پر بچے کا نام رکھا جائے (جبکہ وہ ان کے ساتھ خاص نہ ہو) کہ حدیثِ پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے ، نیز امید ہے کہ اس سے ان بزرگ ہستیوں کی برکت بھی بچے کے شامل حال ہوگی ۔

"بصائر ذوی التمییز فی لطائف الکتاب العزیز" نامی لغت میں ہے "قال أبو عمرو بن العلاء: سُمِّيت ثَمُود لقلة مائها. والثَّمْدُ: الماءُ القليل" ترجمہ: ابو عمرو بن العلاء نے فرمایا : قومِ ثمود کو یہ نام ان کے پانی کی کمی کی وجہ سے دیا گیا ۔ اور الثَّمد اس پانی کو کہتے ہیں جو بہت کم ہو۔ (بصائر ذوی التمییز فی لطائف الکتاب العزیز، جلد 6، صفحہ 99، مطبوعہ: القاھرۃ)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث: 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں : "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے ۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں ۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے ، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4548

تاریخ اجراء : 25 جمادی الاخریٰ 1447ھ / 17 دسمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net